روزنامہ
نوائے وقت
لاہور۔ راولپنڈی/اسلام آباد۔ ملتان۔ کراچی
پیر '18/رجب المرجب 1427ھ '14/اگست 2006ء

16فیصد بچوں کو مائیں اپنا دودھ پلاتی ہیں دیگر متبادل خوراک پر پلتے ہیں

شیر خوار بچے غذائی کمی کا شکار رہتے ہیں' 38فیصد بچوں کا وزن مقررہ معیار سے کم ہے

ماؤں کی طرف سے بچوں کو دودھ پلانے کی روایت خطرے میں ہے' حکومت مناسب قانون سازی کرے: دی نیٹ ورک

اسلام آباد (وقائع نگار) پاکستان میں شیر خوار بچوں کی ایک بڑی تعداد غذائی کمی اور بے قاعدگی کی وجہ سے صحت کے مسائل کا شکار ہے۔ ماں کے دودھ کی متبادل خوراک کی تشہیر اس کی بڑی وجہ ہے۔ پاکستان ڈیموگرافک سروے اور یونیسف کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں فی ایک ہزار پیدا ہونے والے بچوں میں سے (صفحہ14بقیہ6)

بقیہ: 6

دی نیٹ ورک

76 بچے پیدائش کے ایک سال کے اندر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ 2003ء کے اعدادوشمار کے مطابق 6 ماہ تک کی عمر کے 16 فیصد بچوں کو مائیں اپنا دودھ پلاتی ہیں باقی بچوں کو متبادل دودھ فراہم کیا جاتا ہے۔ 5برس تک کے 38 فیصد بچوں کا وزن مقررہ معیار سے کم ہے۔ یہ اعدادوشمار پریشان کن ہیں۔ صارفین کے تحفظ کی تنظیم دی نیٹ ورک سروے کے مطابق پاکستان میں ماؤں کی طرف سے بچوں کو دودھ پلانے کی روایت خطرے میں ہے۔ اس کی بڑی وجہ مناسب سہولیات کی عدم دستیابی ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان میں مؤثر قانون سازی کی ضرورت ہے۔